

صفحة نمبر	موضوع	صفحة نمبر	موضوع
	احياء علوم الدين	01	السمول بن عادباء
	عبد الله ابن المفع		ابوالعتاهيه
	كليلة ودمنة		البحترى
	للحصات		ابوالفول الطهوى
	ملخص خطبه سيدنا على بن طالب		الاخطل (بني امية ك خليفه)
	ملخص خطبه قس بن ساعده		حضرت فاطمه رضي الله تعالى عنها
	ملخص خطبه رسول الله ﷺ		عبد الله بن عباس رضي الله تعالى عنه
	ملخص خطبه سيدنا عمر فاروق		سيدنا خنسا رضي الله تعالى عنها
	ملخص خطبه سيد عثمان بن عفان		سيدنا حسان بن ثابت رضي الله تعالى عنه
	قس بن ساعدة		خطبات
	نفح الطيب:		خطبه قس بن ساعدة
	حسان بن ثابت		خطبه محمد رسول الله ﷺ
	سيده خنسا کا تعارف تحریر کریں۔		خطبه ابی بکر صدیق
			خطبه عمر بن خطاب
			خطبه حضرت عثمان
			خطبه حضرت علی ابن طالب

PUACP

## السمول بن عادیاء 1

**شعر نمبر 1:**

فَكُلُّ رِدَاءٍ يَرْتَدِيهِ جَمِيلٌ  
إذا المرء لم يُدْسِنْ من اللؤم عرضه

(آدمی) (اللودہ) (رسوائی عزت)

تُو وَهُجَادِرْ پَكْهَنْ لِخَبَصُورَتْ هُوتَیْ ہے۔

تو وہ جو چادر پکھن لے خوبصورت ہوتی ہے۔

**شعر نمبر 2:**

وَانْ هُوَ لَمْ يَحْمِلْ عَلَى النَّفْسِ صَيْمَهَا  
فَلِيسَ إِلَى حُسْنِ الثَّنَاءِ سَبِيلٌ

(برداشت نہ کرنا)، (جان)، (ظلم)

تُو پھر اس کے لیے حسن تعریف / اچھی تعریف کاراستہ نہیں ہے۔

ترجمہ: اگر اس نے اپنے نفس پر ظلم برداشت نہیں کیا۔

فَقَلْتُ لَهَا إِنَّ الْكَرَامَ قَلِيلٌ

**شعر نمبر 3:** تعیّرنا أنا قلیل عدیدنا

تُرجمہ: وہ ہمیں طعنہ دیتی ہے بے شک ہم تعداد میں تھوڑے ہیں، تو میں نے اسے کہا کہ بے شک معزز لوگ تھوڑے ہی ہوتے ہیں۔

شَبَابَ تَسَامِي لِلْعَلَا وَكُهُولُ

**شعر نمبر 4:** وَمَا قَلَّ مَنْ كَانَتْ بَقَاتِيَاهُ مِثْنَا

تُرجمہ: اور وہ لوگ تھوڑے نہیں ہوتے جن کی اولاد یہ ہماری جیسی ہوں، ہمارے نوجوان اور پختہ عمر بلند یوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔

عَزِيزٌ وَجَارُ الْأَكْرَبِينَ زَلِيلٌ

**شعر نمبر 5:** وَمَا فَرَّنَا أَنَا قَلِيلٌ وَجَارَنَا

تُرجمہ: اس بات نے ہمیں نقصان نہیں دیا کہ ہم تعداد میں کم ہیں، جبکہ ہمارا ہمسایہ عزت والا ہے، اور اکثر لوگوں کے ہمسائے ذلیل و رسوہ ہوتے ہیں۔

مَنِيعٌ يَرُدُّ الطَّرْفَ وَهُوَ كَلِيلٌ

**شعر نمبر 6:** لَنَا جَبْلٌ يَحْتَلُّهُ مَنْ نُجِيرُهُ

تُرجمہ: ہمارے لیے (عزت و غلمت) کا ایک پہاڑ ہے اس پر وہی فائز ہوتا ہے جسے ہم پناہ دیتے ہیں، اور وہ اتنا بلند اور مضبوط ہے کہ آنکھ کو لوٹا دیتا ہے جبکہ

تھک چکی ہوتی ہے۔

إِلَى النَّجْمِ فَرَعُ لَا يَنَالْ طَوِيلٌ

**شعر نمبر 7:** رسا أصله تحت الثرى وسما به

ستارہ، شاخ، نہیں پایا جا سکتا

جزین، خاک، بلند

تُرجمہ: اسکی جڑیں تھت الشری اتک گڑی ہوئی ہیں اور اس کی شاخیں ستاروں تک بلند ہیں اور اس کی بلندی کو پایا نہیں جاسکتا۔

إِذَا مَا رَأَتَهُ عَامِرٌ وَسَلَولٌ

**شعر نمبر 8:** وَإِنَّا لِقَوْمٌ مَا نَرِى القَتْلَ سَبَةً

سمجهتے، مختلف قبیلے

بے شک، نہیں مجھے، قتل، گالی

ترجمہ: بے شک ہم ایسی قوم ہیں جو قتل کو عار نہیں سمجھتے۔ جبکہ بنو عامر و سلوول اسے (زلت و عار) سمجھتے ہیں۔

**شعر نمبر 9:**

يقرب حب الموت آجالنا لنا  
وتكرهه آجالهم فتطول

قریب کر دیتی ہے، محبت، موت، مقرہ و وقتون کو طویل موت

ترجمہ: موت کی محبت ہمارے مقرہ و قتوں کو قریب کر دیتی ہے، اور انکے مقرہ و وقت اسے (موت کو) تاپسند کرتے ہیں لہذا لمبے ہو جاتے ہیں۔

**شعر نمبر 10:** وما مات منا سیدُ حتف أنسه

ہم سے کوئی نہیں مرا، سردار، طبیعی موت مقتول

ترجمہ: ہمارا کوئی سردار طبیعی موت نہیں مرا اور نہ ہمارے کسی مقتول کا خون رائیگاں گیا ہے۔

**شعر نمبر 11:** سَيِّلٌ عَلَى حَدِ الْظُّبَابِ نُفُوسُنَا

بہتے، تلوار کی دھاڑ، ہمارے خون

ترجمہ: ہمارے خون تلواروں کی دھار پر بہتے ہیں، اور تلواروں کے سوا کسی چیز پر نہیں بہتے

## 2- ابوالعتاهیہ

(یہ عباسی دور کا شاعر تھا اور ماہیوسی کے حوالے سے مشہور تھا)

**شعر نمبر 1**

لِدُوا لِلْمَوْتِ وَابْنوا لِلْخَرَابِ  
فَكُلُّكُمْ يَصِيرُ إِلَى تَبَابِ

ترجمہ: پنج پیدا کرو موت کے لیئے اور گھر تعمیر کرو تباہی کے لیئے، پس تم میں سے ہر ایک ہلاکت تک پہنچے گا۔

**شعر نمبر 2**

لِمَنْ نَبَني وَنَحْنُ إِلَى تُرَابِ  
نَصِيرٌ كَمَا حُلِقْنَا مِنْ تُرَابِ

ترجمہ: ہم کس لیے تعمیر کریں جبکہ ہم مٹی کی طرف چلے جائیں گے۔ ہم ویسے ہی ہو جائیں گے جیسے ہم مٹی سے پیدا ہوئے۔

**شعر نمبر 3**

أَلَا يَا مَوْتُ لَمْ أَرْ مِنْكَ بُدَّا  
أَتَيْتَ وَمَاتُحِيفُ وَمَاتُحَابِي

ترجمہ: سنوائے موت! میں نے تم سے چارہ نہیں دیکھا (بھاگنے کا) تو تھی ہے تو ظلم نہیں کرتی اور نہ ہی تو محبت کرتی ہے۔

**شعر نمبر 4**

كَانَكَ قَدْ هَجَمَتَ عَلَى مَشِيبِ  
كَمَا هَجَمَ الْمَشِيبُ عَلَى شَبَابِ

ترجمہ: گویا کہ تو نے حملہ کر دیا میرے بڑھاپے پر جس طرح بڑھاپے نے میری جوانی پر حملہ کر دیا۔

**شعر نمبر 5:**

أَسْوَمُكِ مَنِلًا إِلَّا نَبَا بِي

آیا دُنیاً ! مَا لِي لَا رَأَنِی

ترجمہ: اے میری دنیا! مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں تمہیں جس جگہ بھی دیکھتا ہوں اس جگہ میں سکون نہیں پاتا۔

**شعر نمبر 6:**

لِي الدُّنْيَا وَتُسْرِعُ يَاسْتِلَابِي

أَلَا وَأَرَاكَ تَبَدُّلُ يَا زَمَانِي

سنو! اے زمانے میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تو میرے لیے دنیا خرچ کرتا ہے اور جلدی سے چھین بھی لیتا ہے۔

**شعر نمبر 7:**

وَإِنَّكَ يَا زَمَانُ لَذُو صُرُوفٍ

وَإِنَّكَ يَا زَمَانَ لَذُو انقلابٍ

ترجمہ: اور بے شک تو اے زمانے گردشوں والا ہے، بے شک تو اے زمانے انقلاب والا ہے۔

**شعر نمبر 8:**

فَأَحْمَدُ مِنْكَ عَاقبَةَ الْحِلَابِ

فَمَالِي لَسْتُ أَحَلُّ بِنِكَ شَطَرًا

ترجمہ: تو مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں تیرے خیر و شیر کو نہیں آزماتا کہ میں تیری تعریف کر سکوں تمہارے امور کے انجام / نتائج کی۔

**شعر نمبر 9:**

بَعَثْتَهُ اللَّهُمَّ لِي مِنْ كُلِّ بَابٍ

وَمَالِي لَا أَلْخُ عَلَيْكَ إِلَّا

ترجمہ: اور مجھے کیا ہو گیا ہے کہ میں تجھ پر زور نہیں دیتا مگر تو، ہر دروازے سے میرے لیے غم بھیج دیتے ہو۔

**شعر نمبر 10:**

كُحْلِمُ النَّوْمَ أَوْ ظِلَّ السَّحَابِ

أَرَاكَ وَإِنْ طُلِبَتِ بِكُلِّ وَجَهٍ

ترجمہ: میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ اگر تمہیں ہر طرف سے بلا یا جائے کہ تم خواب کی طرح یا باد لوں کے سائے کی طرح (نظر آتے ہو)

### 3-البحتری

**شعر نمبر 1:**

وَيَمْنَعُ مِنْهَا قَيْطُهَا وَحَرُوفُهَا

نَصَبُ إِلَى طِيبِ الْعَرَاقِ وَحُسْنِهَا

ترجمہ: ہم بہت زیادہ پسند کرتے ہیں عراق کی خوشبو اور حسن کو لیکن اس کی شدید گرمی اور شدید گرم ہوا اس سے روکتی ہے۔

**شعر نمبر 2:**

وَنَهَرْبُ مِنْهَا حِينَ يَحْمِي هَجِيرُهَا

هِيَ الْأَرْضُ نَهْوَاهَا طَابَ فَصْلُهَا

ترجمہ: یہ وہ سر زمین ہے جسے ہم پسند کرتے ہیں جب اس کا موسم اچھا ہوتا ہے اس سے دور بھاگتے ہیں جب اسکی دوپھر گرم ہوتی ہے۔

**شعر نمبر 3:**

تَحَبُّ وَانْ اَصْحَاتَ دَمْشَقَ تَغِيرِهَا

عَشِيقُتُنَا الْأَوَّلِيُّ، وَخَلَقْنَا التِّي

ترجمہ: یہ ہماری پہلی محبوب ہے اور اسکی دوست ہے جو قابل محبت ہے اور اگرچہ مشق اس پر غیرت کرنے لگا ہے۔

**شعر نمبر 4:**

أَجَوْبُ فِي أَفَا قِهَا وَأَسِيرُهَا

عَنِيتُ بَشَرِقِ الْأَرْضِ قِدْمًا وَعَزِيزُهَا

ترجمہ: میں اس سر زمین کے مشرق اور مغرب کو بڑی دیر سے چاہتا ہوں میں اس کے اطراف میں گھومتا ہوں اور چلتا پھرتا ہوں۔

**شعر نمبر 5:** فَلَمْ آرِ مِثْلَ "الشام" دَارِ إِقَامَةٍ  
لِرَاحِ تَعَادِيهَا وَكَاسِ تُدِيرُهَا

ترجمہ: میں نے شام کی طرح رہنے کے قابل کوئی گھر نہیں دیکھا اس شراب کی وجہ سے جو صبح کے وقت ملتی ہے اور اس جام کی وجہ سے جو گھومتا ہے۔ جسے تو دوستوں پر گھماتا ہے۔

**شعر نمبر 6:** مِصَحَّةُ أَبْدَانٍ، وَنُرْهَةُ آعْيُّنٍ  
وَلَهُوَ نُفُوسٍ دَائِمٍ وَسُرُوفُهَا

ترجمہ: جسموں کے لیے صحت افرما مقام ہے آنکھوں کے لیے راحت ہے۔ دلوں کے لیے عیاشی ہے اور سرو ہے۔

**شعر نمبر 7:** مُقدَّسَةً جَاءَ الرَّبِيعُ بِلَادَهَا  
فَفِي كُلِّ دَارٍ رَوْضَةٌ وَغَدِيرُهَا

ترجمہ: یہ مقدس سر زمین ہے بہار نے اس کے شہروں پر خوب سخاوت کی ہے۔ پس ہر گھر میں ایک باغ ہے اور تلاab ہے۔

**شعر نمبر 8:** تَبَا شَرْقُطَاهَا، وَأَصْعَفَ حُسْنَهَا  
يَانَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَزُورُهَا

ترجمہ: اس کے اطراف ایک دوسرے کو مبارکباد دینے لگے اور اس کے حسن میں اضافہ ہو گیا، اس لیے کہ امیر المؤمنین اسکی زیارت کر رہے ہیں۔

**شعر نمبر 9:** تَوَجَّهَتْ مَصْحُوبًا إِلَيْهَا بِعَرْمَةٍ  
مَضِي بِسَدَادٍ بَدْءُهَا وَأَخِيرُهَا

ترجمہ: آپ آئے اسکی طرف حقوق و واجبات ساتھ لے کر جتنی ابتداء اور انتہا بھلائی اور بہتری ہے۔

**شعر نمبر 10:** وَفِي سَنَةٍ قَدْ طَالَعْتُكَ سُعْودُهَا  
وَقَابَلَكَ النَّيْرُوزُ وَهُوَ بَشِيرُهَا

اور آپ ایسے سال میں آئے ہیں کہ آپ پر دس خوشبختی کے ستارے طلوع ہو گئے اور نوع روز آپ کا مقابل کیا جکہ وہ سعادتوں کی خوشخبری دے رہا ہے۔

**شعر نمبر 11:** فَصِيلُهَا يَأْعُوِمٌ تَوَالِي، وَلَا تَرْلُ  
مُقدَّسَةً أَيَّا مُهَا وَشُهُورُهَا

ترجمہ: اس برس کوان برسوں کے ساتھ ملادیں جو گزر گئے اور جن کے دن اور مینے ہمیشہ مقدس رہے ہیں۔

**شعر نمبر 12:** وَعِشْنَ أَبَدًا لِلْمَكْرُمَاتِ وَلِلْعَلَا  
فَأَنْتَ ضِيَاءُ الْمُكَرْمَاتِ وَنُورُهَا

ترجمہ: ہمیشہ سلامت ہو عزت اور بلندی کے کارناموں کے لیے کیونکہ آپ کارناموں کے لیے روشنی اور نور ہیں۔

## 4- ابوالغول الطھوی

**شعر نمبر 1:**

فَدَتْ نَفْسِسْ وَمَا مَلَكْتْ يَمِينِي  
فَوَارِسَ صَدَقْتْ فِيهِمْ ظُنُونِي

ترجمہ: میری جاں جو کچھ میرے ہاتھ میں ہے وہ قرباں ان گھڑ سواروں پر جنہوں نے اپنے بارے میں گمان کو سچانتابت کر دیا۔

**شعر نمبر 2:**

فَوَارِسَ لَا يَمْلُونَ الْمَتَائِي  
إِذَا دَأَرْتْ رَحَى الْحَزْبِ الرَّبُونِ

ترجمہ: ایسے گھڑ سوار ہیں جو موت سے گھراتے نہیں جب سخت جنگ کی پچکی چلتی ہے۔

**شعر نمبر 3:**

وَلَا يَجْرُونَ مِنْ حَسَنٍ يَسِيءٍ  
وَلَا يَجْرُونَ مِنْ غِلْظٍ يَلِينَ

ترجمہ: اور وہ ایسے ہیں جو اچھائی کا بدلہ برائی سے نہیں لیتے اور وہ ایسے ہیں جو سختی کا بدلہ نرمی سے نہیں لیتے۔

**شعر نمبر 4:**

وَلَا تَبْلَى بَسَالَتُهُمْ وَإِنْ هُمْ  
صَلُوا بِالْحَرْبِ حِينَأَبَدَ حِينَ

ترجمہ: اور نہیں کم ہوتی ان کی قوت / بہادری اور اگرچہ وہ جنگ کو ملے مختلف موقعوں پر / سال در سال

**شعر نمبر 5:**

هُمْ مَنْعُوا حِمَيَ الْوَقْبَى بِضَرِبِ  
يُؤْلَفُ بَيْنَ أَشْتَانِ الْمَتُونِ

ترجمہ: یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے گھاث / پانی کی سرحد کا دفاع کیا ایک ایسی ضرب سے جو مختلف اموات کو اٹھا کرتی ہے۔

**شعر نمبر 6:**

فَنَكَبَ عَنْهُمْ ذَرْءَ الْأَعَادِي  
وَذَاوَفَا بِالْجُنُونِ مِنْ الْجُنُونِ

ترجمہ: انہوں نے / اس ضرب نے دشمن کی طاقت کو پسپا کیا اور جنون کا علاج جنون سے ہی کیا۔

**شعر نمبر 7:**

وَلَا يَزْعَوْنَ أَكْنَافَ الْهُوَيْنِي  
إِذَا حَلُوا وَلَا أَرْضَ الْهَدُونِ

ترجمہ: اور وہ نہیں چلاتے اپنے اونٹ نرم زمین کے اطراف میں جب وہ کسی مقام پر اترتے ہیں اور نہ صلح / سکون کی زمین پر۔

## 5-الاخطل (بنو امیہ کے خلیفہ)

(وقالَ يَمْدَحُ عبدُ الْمَلِكَ بْنَ مُرَوَّانَ)

بنوامیہ کے مشہور شاعر تھے یہ مذہبی اعتبار سے عیسائی تھے یہ یزید کے پسندیدہ شاعر تھے

**أَبْدَى التَّوَاجِدَ يَوْمُ عَارِمٍ ذَكْرُ نَفْسِي فِدَاءُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا**

**شعر نمبر 1:**

ترجمہ: میری جان قربان جائے امیر المومنین پر جب کسی روز بھوکا شیر اپنی داڑھیں ظاہر کرے۔

**خَلِيفَةُ اللَّهِ يُسْتَسْقَى بِهِ الْمَطْرُ الخَائِضُ الْغَمَرَةَ الْمَيْمُونُ طَائِرُهُ**

**شعر نمبر 2:**

ترجمہ: وہ جنگ کی سختیوں میں کوئی کو دنے والا ہے اسکی قسمت کا پرندہ برکت والا ہے۔ وہ اللہ کا خلیفہ ہے جس کے ولیے سے بارش مانگی جاتی ہے۔

**مَا إِنْ يُوازِي بِأَعْلَى تَبْتِهَا الشَّجَرُ فِي تَبْعِةٍ مِنْ قُرْيَشٍ يَغْصِمُونَ بَهَا**

**شعر نمبر 3:**

ترجمہ: وہ قریش کے شجرہ نسب سے نسبت رکھتا ہے جس کے ذریعے لوگ عزت پاتے ہیں۔ اس اعلیٰ نسب کے ساتھ کوئی شجرہ نسب برابری نہیں کر سکتا۔

**إِذَا أَلَّمَتْ بِهِمْ مَكْرُوهَهُ صَبَرُوا حُشْدُ عَلَى الْحَقِّ عَيَّافُو الْخَنَا أُنْفُ**

**شعر نمبر 4:**

ترجمہ: وہ ایسی جماعت ہے جو حق پر ہے وہ برقی پیروں کو ناپسند کرنے والے اور خود ارہیں۔ جب ان پر کوئی مصیبت اترتی ہے تو صبر کرتے ہیں۔

**لَا يَسْتَقِلُّ دُوُو الأَصْغَانِ حَرِسَهُمْ وَلَا يُبَيِّنُ فِي عِيدَانِهِمْ حَوْرُ**

**شعر نمبر 5:**

ترجمہ: کینہ پر حسد کرنے والے لوگ ایکی جنگ کو بے وقت نہیں سمجھتے اور انکی تواروں میں کمزوری ظاہر ہوتی ہے۔

**شُمْسُ الْعَدَاوَةِ حَتَّى يُسْتَقَادَ لَهُمْ وَأَوْسُعُ النَّاسِ أَحْلَامًا إِذَا قَدَرُوا**

**شعر نمبر 6:**

ترجمہ: وہ شمنی میں شدید ترین ہیں یہاں تک کہ ان کے لیے بدلمہ لے لیا جائے اور سب لوگوں سے زیادہ حليم

اور معاف کرنے والے ہیں جب قدرت رکھتے ہیں (بدلمہ لینے کی)

**هُمُ الَّذِينَ يُبَارُونَ الرِّيَاحَ إِذَا قَتَرُوا قَلَ الطَّعَامُ عَلَى الْعَاقِينَ أَوْ قَتَرُوا**

**شعر نمبر 7:**

ترجمہ: وہ ایسے لوگ ہیں جو طفاؤوں کا بھی مقابلہ کرتے ہیں۔ جب غریبوں اور محتاجوں کا کھانہ کم پڑ جائے یا تنگ دست ہو جائیں۔

**بَنِي أُمِيَّةَ نُعْمَانُكُمْ مُجَلَّةٌ تَمَتْ فَلَا مِنَّهُ فِيهَا وَلَا كَدْرُ**

**شعر نمبر 8:**

ترجمہ: اے بنوامیہ! تمہاری سخا و تیں خوب روشن ہیں۔ وہ مکمل ہیں، پس ان میں نہ احسان جتنا ہے اور نہ گدلا پن ہے۔

## 6-حضرت فاطمه رضی الله تعالى عنها

نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد انہوں نے غم میں یہ شاعری کی

**شعر نمبر 1:** ماذا علی من شم تربة احمد  
ان لا يشم مدى الزمان غواليا

ترجمہ: کیا پروادا ہے اس شخص کو جو تربت (قبر) احمد کو سونگھے لے کہ وہ زندگی بھر کوئی بھی دوسرا خوبصورہ سونگھے۔

**شعر نمبر 2:** صبت على الایام صرن لیا لیا  
صبت على مصائب لو انها

ترجمہ: مجھ پر ایسی مصیبتوں آئیں کہ اگر یہ روشن دنوں پر آتیں تو وہ انہی راتوں میں بدلتے،

## 7-عبدالله بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

**شعر نمبر 1:** إِذَا طَارَقَتُ الْهَمْ ضَاجَعَتِ الْفَقَى  
وأَعْمَلَ فَكَرَ اللَّيلِ وَاللَّيلُ عَاكِرُ

ترجمہ: جب غم کی مصیبتوں نوجوان پر سوار ہو گئیں، اور اس نے رات بھر بہت سوچ اور رات بہت گھری تھی۔

**شعر نمبر 2:** وَبَاكِرِي فِي حَاجَةٍ لَمْ يَجِدْ لَهَا  
سوَايَ وَلَا مِنْ نَكَبَةِ الدَّهْرِ نَاصِرٌ

ترجمہ: اور اس نوجوان نے اپنی ضرورت میں مجھ سے رجوع کیا، اس نے زمانے کی مصیبتوں سے میرے علاوہ کسی کو مد گارنے پایا۔

**شعر نمبر 3:** فَرَجَتُ بِمَالِي هُمَّهُ مِنْ مَقَامِهِ  
وزَائِلَهُ هُمُّ طَرُوقُ مُسَامِرُ

ترجمہ: میں نے اپنے مال سے اسکے غم کو اس کی جگہ سے دور کر دیا اور اسے رات بھر ستانے والا غم اس سے جدا ہو گیا۔

**شعر نمبر 4:** وَكَانَ لَهُ فَضْلٌ عَلَيَّ بَظَنَهِ  
بِيَ الْخَيْرِ إِنِّي لِلَّذِي ظَنَّ شَاكِرٌ

ترجمہ: اس کا میرے اوپر احسان ہے کہ اس نے میرے ساتھ خیر خواہی کا گمان رکھا میں اس کے گمان رکھنے پر اسکا قدر دان (شکر گزار) ہوں۔

## 8-سیدنا خنسا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

**شعر نمبر 1:** أَغَيَّنِي جُودًا وَلَا تَجْمُدَا  
أَلَا تَبَكِيَانِ لِصَخْرِ النَّدَى

ترجمہ: اے میرے آنکھو! خوب آنسو بہا اور خشک نہ ہو کیوں نہیں روئی تم سخاوت کے بادشاہ صخر کے سامنے۔

**شعر نمبر 2:** أَلَا تَبَكِيَانِ الْجَرِيَّةِ الْجَمِيلَ  
أَلَا تَبَكِيَانِ

ترجمہ: کیوں نہیں روئی تم خوبصورت بہادر پر کیوں نہیں روئی تم جوان سردار پر۔

**شعر نمبر 3:** طَوَيْلَ النِّجَادِ رَفِيعَ الْعِمَادِ  
سَادَ عَشِيرَةً أَمَرَدا

ترجمہ: جو بھی نیام والا بڑے مرتبے والا ہے، اس نے کم عمری میں اپنے قبلے کا سردار بنایا۔

إِلَى الْمَجْدِ مَدَّ إِلَيْهِ يَدًا

شعر نمبر 4: إِذَا الْقَوْمُ مَدَّوا بِأَيْدِيهِمْ

ترجمہ: جب لوگوں نے اپنے ہاتھ بڑھائے عزت اور کرامت کی طرف عزت نے مشرکی طرف ہاتھ بڑھائے۔

مِنَ الْمَجْدِ ثُمَّ مَضِيْ مُصْعِدًا

شعر نمبر 5: فَنَالَ الَّذِي فَوَقَ أَيْدِيهِمْ

ترجمہ: تو صخر نے وہ حاصل کر لیا جو ان کے ہاتھوں سے اور پر تھا۔ وہ عزت کا مرتبہ اسی بلندی کے پہاڑ پر چڑھتا گیا۔

وَإِنْ كَانَ أَصْغَرُهُمْ مَوْلِدًا

شعر نمبر 6: يُكَلِّفُهُ الْقَوْمُ مَا عَالُهُمْ

ترجمہ: قوم کو جو تکلیف پہنچ وہ صخر کو ذمہ داری سونپ دیتی ہے اگرچہ وہ پیدائش میں سب سے چھوٹا ہو۔

يَرِى أَفْضَلَ الْكَسِبِ أَنْ يُحَمَّدا

شعر نمبر 7: ثَرِي الْمَجَدَ يَهُوِي إِلَى بَيْتِهِ

ترجمہ: آپ عزت کو دیکھیں گے کہ وہ اس کے گھر میں داخل ہو رہی ہو گی اور صخر کی نظر میں سب سے اچھا کام اس کی تعریف ہے۔

وَإِنْ ذُكْرَ الْمَجْدُ أَلْفَيَةُ

شعر نمبر 8: تَأَرَّرَ بِالْمَجْدِ ثُمَّ إِرْتَدَى

ترجمہ: اور عزت کا ذکر کیا جائے تو آپ عزت کو پائیں گے کہ صخر سراپا عزت و شرف ہے۔

## 9- سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ زمیہ شاعری ہے جو حسان بن ثابت نے غزوہ کی جگہ میں لوگوں کو جوش دلانے کے لیے کی گئی۔ حسان بن ثابت مدینہ میں پیدا ہوئے اور طویل سال عمر پائی۔

بِأَرْغَنَ جَرَارِ عَرِيضِ الْمَبَارِكِ

شعر نمبر 1: أَقْمَنَا عَلَى الرَّسِّ التَّرِيعِ لِيَالِيَا

ترجمہ: ہم نے کم گھرائی اور کنویں کے پاس کچھ راتیں قیام کیا ایک ایسے لشکر کے ساتھ جو سمندر کی طرح وسیع، پہاڑ کی طرح مضبوط لڑنے کے لیے تیار

وَقُبْ طَوَالِ مُشْرِفَاتِ الْخَوارِكِ

شعر نمبر 2: بِكُلِّ كُمَيْتِ جَوْرُهُ نِصْفُ خَلِيقِهِ

ترجمہ: (اس وقت ہمارے پاس) بڑے سینے والے چکبرے (سیاہ و سرخ) گھوڑے تھے اور لمبے قد والے اور اوپنے کندھوں والے تھے۔

مَنَاسِمُ أَخْفَافِ الْمَطِّيِّ الزَّوَاتِكِ

شعر نمبر 3: ثَرِي الْعَرْفَاجَ الْعَامِيَّ تُذْرِي أَصْوَلَهُ

ترجمہ: (اس لشکر کے چلنے کی قوت ایسی تھی) کہ ایک سال پرانی عرصہ نامی گھاس ہماری شاندار سواریوں کے کھروں کے یاقد موں میں پڑنے کی وجہ سے جڑ سے اکھڑ رہی تھی۔

**شعر نمبر 4:**

مُدَمِّنُ أَهْلِ الْمَوْسِمِ الْمُتَعَارِكِ

إِذَا إِرْتَحَلُوا مِنْ مَنْزِلٍ خَلَتْ أَنَّهُ

ترجمہ: جب وہ لشکر کی منزل سے کچھ اکوچ کرتا ہے تو اس جگہ کے بارے میں آپ یہ خیال کریں گے کہ یہاں بہت سے جنگجو، خانہ بدوش نے اپنا وقت گزارا ہے۔

**شعر نمبر 5:**

وَأَوْ وَالْتَ مِنَا بِشَدْ مُواشِكٍ

نَسِيرٌ فَلَا تَنْجُو الْيَعَافِيْرُ وَسَطَنَا

ترجمہ: جب ہم چلتے ہیں (لشکر) تو ہر ہمارے درمیان سے عبور نہیں کر سکتے، خواہ وہ پوری شدت سے تیزی کے ساتھ بھاگنا چاہیں۔

**شعر نمبر 6:**

ضِرَابُ گَافِوَاهِ الْمَخَاضِ الْأَوَارِكِ

ذَرُوا فَلَجَاتِ الشَّاءِمِ قَدْ حَالَ دُونَهَا

ترجمہ: (اے کفار!) تم شام کی وادیوں کو چھوڑو کیونکہ تمہارے راستے میں حائل ہیں ارک نامی گھاس کھانے والے اونٹوں جیسے مظبوط لوگ ہیں جو جنگ کرنا خوب جانتے ہیں۔

**شعر نمبر 7:**

وَأَنْصَارِهِ حَقًا وَأَيْدِي الْمَلَائِكِ

بِأَيْدِيِ رِجَالٍ هَاجَرُوا نَحْوَ رَبِّهِمْ

ترجمہ: جو لوگ اللہ کی طرف ہجرت کرنے والے اور اس کے دین کے مددگار ہیں اور ان کو فرشتوں کی مدد بھی حاصل ہے۔

**شعر نمبر 8:**

فَقُولَا لَهَا لَيْسَ الطَّرِيقُ هُنَالِكِ

إِذَا هَبَطَتْ حَوْرَانَ مِنْ رَمَلِ عَالِيِّ

ترجمہ: تو اگر ہمیں اس تلاش میں اور سفر میں، فرات بن حیان مل گیا تو وہ ذلت ولی موت کا شکار ہو گا۔

**شعر نمبر 9:**

فُرَاتَ بَنَ حَيَانٍ يَكُنْ رَهْنَ هَالِكِ

فَإِنْ نَلَقَ فِي تَطَوَافِنَا وَالْتِمَاسِنَا

ترجمہ: جب تم مقام عالج کی نشیبی ریت پر چلو گے تو کہو گے کہ راستہ تو یہاں سے نہیں تھا۔

**شعر نمبر 10:**

نَزِدَ فِي سَوَادِ وَجْهِهِ لَوْنَ حَالِكِ

وَإِنْ نَلَقَ قَيْسَ بْنِ إِمْرِيَ القَيْسِ بَعْدَهُ

ترجمہ: اگر قیس بن امری القیس مل گیا تو ہم اس کے چہرے کو اور زیادہ کالا کر دیں گے۔

**شعر نمبر 11:**

فَإِنَّكَ مِنْ شَرِّ الرِّجَالِ الصَّعَالِكِ

فَأَبْلِغْ أَبَا سُفِيَّانَ عَنِيْ رسَالَةً

ترجمہ: ابوسفیان کو میری طرف سے پیغام پہنچا دیتے تھے تو بدترین اور نادر لوگوں میں سے ہے۔

## 1- خطبہ قس بن ساعدة

خطب قس بن ساعدة الإیادی بسوق عکاظ، فقال:

أَيْهَا النَّاسُ اسْمَعُوا وَعَوَا، مِنْ عَاشَ مَاتُ، وَمِنْ مَاتَ فَاتُ، وَكُلُّ مَا هُوَ آتٌ آتُ، لِيلٌ دَاجٌ، وَنَهَارٌ سَاجٌ،  
وَسَمَاءٌ ذَاتٌ أَبْرَاجٌ، وَنَجْوَمٌ تَزَهَّرُ، وَبَحَارٌ تَزَخُّرُ، وَجَبَالٌ مَرْسَاهُ، وَأَرْضٌ مَدْحَاهُ، وَأَنْهَارٌ مَجْرَاهُ.  
إِنِّي فِي السَّمَاءِ نَحْبَرٌ، وَإِنِّي فِي الْأَرْضِ لَعْبَرٌ، مَا بَالِ النَّاسِ يَذْهَبُونَ وَلَا يَرْجِعُونَ؟! أَرْضُوا فَأَقَامُوا أَمْ تُرْكُوا  
فَنَامُوا، يَا مَعْشِرَا يَادِ اِلَابَاءِ وَالْأَجَدَادِ، وَإِنَّ الْفَرَاعِنِيَّةَ الشَّدَادِ؟ أَمْ لَمْ يَكُونُوا كَثُرٌ مِنْكُمْ مَالًا وَاطْلُولُ اِجْلًا؟  
طَحْنَمُ الْدَّهْرِ بِكَلْكَلَهُ وَمِنْ قَهْمٍ بِتَطَاوِلَهُ -

ترجمہ: اے لوگو! سنوآگاہ رہو، بے شک جس نے زندگی گزاری وہ مر گیا، اور جو مر گیا وہ ختم ہو گیا، اور جو آنے والا وہ آئے گا، رات بہت تاریک ہے، دن  
ٹھڑا ہوا ہے، اور آسمان بر جوں والا ہے، ستارے روشن ہیں اور سمندر جوش مار رہے ہیں (بنتے ہیں)، اور پہاڑ گاڑے ہوئے ہیں۔ اور زمین بچھی ہوئی ہے اور  
دریا جاری ہیں۔ بے شک آسمانوں میں خبر ہے اور بے شک زمین میں عبرت ہے، لوگوں کا کیا حال ہے کہ وہ جاتے ہیں اور واپس نہیں آتے۔ کیا وہ راضی ہو  
گئے ہیں جو انہوں نے قیام کر لیا، یا وہ چھوڑ دیے گئے ہیں کہ وہاں سو گئے ہیں۔ اے ایاد کی جماعت! آباؤ اجداد کہاں گئے اور جو سخت فرعون تھے کہاں  
گئے۔ کیا وہ تم میں مال میں زیادہ نہیں تھے، اور لمبی عمر وہاں والے نہیں تھے، زمانے نے اس کو اپنے سینے سے پیس ڈالا اور ان کو اپنی سر کشی سے چھاڑ ڈالا۔  
فِي الظَّاهِبِينَ الْأُولَى مِنَ الْقَرُونِ لَنَا بِصَائِرٍ

پہلے گزر جانے والی صدیوں میں ہمارے لیے نصحتیں ہیں۔

لِمَارَأَيْتَ مَوَارِدَ الْمَوْتِ لِيُسْ لَهَا مَصَادِرٌ

جب میں نے موت کی جگہیں دیکھیں، اس سے لوٹنے کی جگہ نہیں دیکھی۔

وَرَأَيْتَ قَوْمَيْ نَحْوَهَا تَمْضِي الْأَكَابِرُ وَالْأَصَاغَرُ

اور میں دیکھتا ہوں اپنی قوم کو بھاگتے ہیں اس کی طرف چھوٹے بھی اور بڑے بھی۔

لَا يَرْجِعُ الْمَاضِي إِلَيْ وَلَا مِنَ الْبَاقِينَ غَابِرٌ

ماضی نہیں لوٹے گا میری طرف اور نہ باتی رہنے والوں میں کوئی مقیم آئے گا۔

أَيْقَنْتُ أَنِّي لَا مَحَالَةَ حِيثُ صَارَ الْقَوْمُ صَائِرٌ

بے شک میں نے یقین کر لیا کہ میں ویسا ہی ہو جاؤں گا جیسے باتی ہو گئے۔

## 2- خطبہ محمد رسول اللہ ﷺ

خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَشِيرِ كَلِمَاتٍ: حَمَدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَيْهَا النَّاسُ، إِنَّ لَكُمْ مَعَالِمَ فَاتَّهُوا إِلَى مَعَالِكُمْ، وَإِنَّ لَكُمْ نَهَايَةٌ فَأَتَهُوا إِلَى نَهَايَتِكُمْ، إِنَّ الْمُؤْمِنَ بَيْنَ خَافَّتَيْنِ: بَيْنَ عَاجِلٍ قَدَمَضِيَ لَا يَدِ رِي

مَا اللَّهُ صَانِعٌ بِهِ، وَبَيْنَ أَجْلٍ قَدْ بَقِيَ لَا يَدْرِي مَا اللَّهُ قَاضٍ فِيهِ، فَلَيَأْخُذُ الْعَبْدُ مِنْ نَفْسِهِ لِنَفْسِهِ، وَمِنْ دُنْيَاهُ لِآخِرَتِهِ، وَمِنْ الشَّيْءَةِ قَبْلَ الْكِبْرَةِ، وَمِنْ الْحَيَاةِ قَبْلَ الْمَوْتِ، فَوَاللَّهِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ ، مَا بَعْدَ الْمَوْتِ مِنْ مُسْتَعْتِبٍ، وَلَا بَعْدَ الدُّنْيَا مِنْ دَارِ، إِلَّا جَنَّةً أَوْ نَارًا

ترجمہ:

آپ ﷺ نے دس کلمات پر مشتمل خطبہ ارشاد فرمایا: آپ ﷺ نے اولاً اللہ تعالیٰ کی حمد و شکر کی اور اس کے بعد فرمایا: اے لوگو! بے شک تمہارے لیے علامات ہیں تم ان علامتوں کی طرف چلو۔ تمہارے لیے انہائیں ہیں تم اپنی انہائی کی طرف چلو۔ بے شک بندہ مومن دو خوفوں کے درمیان ہے۔ ان میں ایک اجل جلد آنے والی ہے جس کے بارے میں وہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ کیا معاملہ کرنے والا ہے۔ ایک اجل ہے جو باقی ہے وہ نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ اس کا کیا فیصلہ کرنے والا ہے۔ پس بندے کو چاہیے کہ وہ اپنی ذات میں سے اپنی ذات کے لیے لے اور دنیا سے آخرت کے لیے حصہ بنائے۔ اپنی جوانی سے بڑھاپے کے لیے اور اپنی زندگی سے اپنی آخرت کے لیے حصہ بنائے۔ اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے موت کے بعد رضا طلب کرنے کا کوئی موقع نہیں اور دنیا کے بعد جنت یادوؤزخ کے علاوہ کوئی گھر نہیں۔ میں نے یہ بات کہہ دی اور اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور آپ سب کے لیے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

### 3- خطبہ ابی بکر صدیق رض

يَا أَيُّهَا النَّاسُ، قَدْ وُلِّتُ عَلَيْكُمْ وَلَسْتُ بِخَيْرٍ لَّكُمْ، إِنَّ رَأْيَتُنِي عَلَىٰ حَقٍّ فَأَعْنِي، وَإِنَّ رَأْيَتُنِي عَلَىٰ باطِلٍ فَسَدِّدْتُنِي. أَطِيعُونِي مَا أَطْعَتُ اللَّهَ فِيمُّكُمْ، فَإِذَا عَصَيْتُهُ فَلَا طَاعَةٌ لِي عَلَيْكُمْ. أَلَا إِنَّ أَقْوَامَ عِنْدِي الْمُضِيِّفِ حَتَّىٰ أَخْذَ الْحَقَّ لَهُ، وَأَضْعَفُكُمْ عِنْدِي الْقَوِيُّ حَتَّىٰ أَخْذَ الْحَقَّ مِنْهُ. أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ

ترجمہ:

حمد و شکر کی پھر فرمایا: اے لوگو! بے شک میں تم پر مقرر کیا گیا ہوں، اور میں تم میں سے بہتر نہیں ہوں، اگر تم مجھے حق پر دیکھو تو میری مدد کرو اور اگر تم لوگ مجھے باطل پر دیکھو تو میری رہنمائی کرو۔ میری تباہ تک اطاعت کرو جب تک میں تمہارے معااملے میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کروں۔ اور جب میں اس کی نافرمانی کروں تو آپ لوگوں پر میری کوئی اطاعت فرض نہیں۔ درحقیقت بے شک تم میں میں سے سب سے زیادہ طاقت ور میرے نزدیک کمزور ہے، یہاں تک کہ میں اس کے لیے حق لے لوں۔ اور تم میں میں سے سب سے زیادہ کمزور میرے نزدیک وہ طاقت ور ہے یہاں تک کہ میں اس سے حق لے لوں۔ اپنی بات میں یہاں پر تمام کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور آپ کے لیے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

### 4- خطبہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ (العقد الفرید)

حمد اللہ واشئی علیہ ثم قال، ایہا الناس من اراء ان یسال عن القرآن فلیات ابی بن کعب، ومن اراد ان یسال عن الفرائض فلیات زید بن ثابت ومن اراد ایسال عن الفقه فلیات معد بن جبل ،ومن اراد ان یسال عن المال فلیا تھی، فان اللہ جعلنی له خاذ نا و قاسما۔ انى ماوى بازو اج رسول اللہ ﷺ فمعطهن۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی حمد و شناء کی پھر فرمایا: اے لوگو! جو قرآن کے بارے میں سوال کرنے کا ارادہ کرے تو وہ ابی بن کعب کے پاس تشریف لائے، اور جو واراثت کے بارے میں سوال کرنے کا ارادہ کرے تو زید بن ثابت کے پاس آئے، اور جو فقہ کے بارے میں سوال کرنے کا مطالبہ کرے تو وہ معاذ بن جبل کے پاس آئے، اور جو مال کے بارے میں سوال کرنے کا مطالبہ کرے تو وہ میرے پاس آئے۔ بے شک اللہ نے مجھے اس کا خزانچی اور تقسیم کرنے والا بنایا ہے۔ میں ابتداء کروں گا رسول ﷺ سے ابتداء کروں گا۔

ثُمَّ الْمُهَاجِرِينَ الْأَوَّلِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ، إِنَّا وَاحْسَابَيْنَا أَنَّهُمْ نَصَارَىٰ ذَلِكَ تَبُو وَالَّذِادُو  
الْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ، ثُمَّ مَنْ أَسْرَعَ إِلَى الْهِجْرَةِ أَسْرَعَ إِلَيْهِ الْعِطَاءِ، وَمَنْ ابْطَاعَنِ الْهِجْرَةَ ابْطَعَيْهِ الْعِطَاءِ۔

پھر وہ ان مہاجرین کو اپنے گھر اور مال سے نکالے گئے ہوں، میں اور میرے ساتھ پھر انصار جنہوں نے لوگوں کو اپنے گھروں میں ٹھرا ریا اور ایمان کو اپنے دل میں جگہ دی پھر جس نے ہجرت پہلے کی اسکو عطا میں جلدی حصہ ملے گا اور جس نے ہجرت میں تاخیر کی انھیں عطا میں تاخیر کی جائی گی۔

فَلَا يَلُو مِنْ رَجُلٍ الْأَمْتَاخُ رَاحْلَتَهُ، إِنِّي قَدْ يَقِيتُ فِيْكُمْ بَعْدَ صَاحِبِيْنَ، فَابْتَلِيْتَ بَكُمْ وَابْتَلِيْتَنِي بِكُمْ، وَإِنِّي لَنْ يَعْفُرَنِي  
مِنْ أَمْوَالِكُمْ شَيْءٌ فَاكْلِمْهُ إِلَى غَيْرِ أَهْلِ الْجَزَاءِ وَالْمَانَةِ، فَلَنْ أَحْسِنَوْا إِلَى أَحْسَنِ الْيَهِمْ، وَلَنْ أَسْأَءَ وَالَّذِي نَكَلُونَ  
بِهِمْ۔ تم میں سے کوئی بھی کسی کو ملامت نہ کرے سوائے اپنی سواری کے، بے شک میں تم میں اپنے ساتھیوں کے باقی رہ گیا ہوں، میں آپ لوگوں سے آزمایا گیا ہوں اور آپ لوگ مجھ سے آزمائے گئے ہیں میں تمہارے امور کسی غیر اہل کے سپرد نہیں کروں گا، اگر تو وہ اچھائی کریں گے تو میں ان کے ساتھ اچھائی کروں گا، اور اگر برائی کریں گے تو میں ان کے ساتھ بڑا کروں گا۔

## ۵۔ خطبه حضرت عثمان رض

اما بعد! فاني قد حملت وقد قبلت، الا واني متبع ولست يمتدع، الا وان لكم على بعد كتاب الله عز وجل  
و سنة بيها ﷺ ثلاثاً۔ اتباع من كان قبلني فيما اجتمعتم عليه وستتم - وسن سنة اهل الخير فيما لم ت السنو

عن ملا - والکف عنکم الا فيما استو جبتم الا وان الدنيا خضرة قد مشحصیت الى الناس ومال اليها  
کثير منهم، فلا ترکنو الى الدنيا والا شقروا الى الدنيا وال تشقا بها، فانها ليست يثقة فاعلموا انها غير تارکه  
الا من تركها۔

حمد و ثناء کے بعد بے شک مجھ پر بوجہ ڈال دیا گیا ہے۔ اور میں نے اسے قبول کر لیا ہے، خبردار بے شک میں پیروی کرنے والا ہوں اور  
میں بد عقی نہیں ہوں، خبردار بے شک میرے ذمے کتاب اللہ اور نبی کی سنت کے بد لے تمہارے لیے تین چیزیں ہیں۔

1. جو مجھ سے پہلے تھے انکی پیروی کرنا جس پر تم لوگوں نے اتفاق کیا اور عمل بھی کیا اور عمل کر بھی رہے ہو۔

2. اہل خیر کا طریقہ پر چنان جن پر تم نہیں چلتے

3. اور تم سے تکلیف کا دور کرنا مگر جسکے تم مستحق ہو۔

خبردار، بے شک دنیا سر سبز ہے لوگوں کے لیے شہوت انگیز بنا دی گئی ہے اور لوگوں میں سے بہت اس کی طرف مائل ہو گئے ہیں، دنیا  
کی طرف مائل نہ ہو جائے اور اس پر بھروسہ نہ کرو، بے شک یہ بھروسے کے قابل نہیں ہے پس جان لو یہ صرف اسکو چھوڑتی ہے، جو  
اسکو چھوڑتا ہے۔

## 6- خطبه حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اما بعد! فان الجهاد باب من ابواب الجنة فمن تركه السبه الله ثوب الذل، واسمله البلاء، والزمه الصغار،  
وسمامه الخسف، ومنعه النصف، الا وانى دعوتك الى قتال هولا القوم ليلاً ونهاراً واعلاناً، وقلت لكم : اعز  
وهم قبل ان يغزوكم، فوالله ما غزى قوم قط في عقر دارهم الا ذلوا، فتوا كلتم وتخاذلتم وثقل عليكم قولى،  
فانتخذتموه وراءكم ظهريا حتى شنت عليكم الغارات هذا اخوه غامد، قد بلغت خيله الانبار، وقتل حسان  
البكري وازال خيلكم عن مسارحهاء، وقتل منكم رجال صالحين، وقد بلغنى ان الرجل منهم كان يدخل على  
المراة المسلمة والاخري المعاهدة قينزع حجلها وقبها ورعاتها، ثم انصر فوا وافرين ما كلم رجل منهم فلو ان  
رجالا مسلماً ما ت من بعد هذا اسفا ما كان عندي ملوماً، بل كان عندي جديراً، فوا عجا من جد هولا  
في باطلهم،

## وفشلکم عن حققہ: فقا بحاکم و تراحا! حين صرتم غرضاً

حمد و ثناء کے بعد! بے شک جہاد جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے، جو اسے چھوڑے گا تو اللہ اسے ذلیل کرے گا، اس کا معاملہ بگڑ جاتا ہے، ذلت و رسوانی اس کا مقدر بن جاتی ہے، وہ انصاف کرنے کے قابل نہیں رہتا، خبردار مومنوں میں نے تمہیں اس قوم سے لڑنے کے لیے رات اور دن بلا یا تھا خنیہ اور اعلانیہ طور پر اور میں نے تمہیں کہا تھا: تم ان سے لڑوں اس سے پہلے کے وہ تم سے لڑیں، اللہ کی قسم جس قوم کو اپنے گھر میں لڑنا پڑے وہ ذلیل ہوتے ہیں، تو تم نے ایک دوسرے پر بھروسہ کیا اور ایک دوسرے کو بزدلی پر اکسا یا تم پر میری بات گراں گز ری، تم نے اس بات کو اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا، یہاں تک کہ تم پر حملہ مسلط ہو گئے۔ یہ غامد کا بھائی ہے، اس کے گھروار انبار پہنچے، اور اس نے حسان الکبری کو قتل اور تمہاری چراگاہوں سے گھوڑے لے گیا، اور تم میں سے بہت سے نیک لوگوں کو قتل کی اور مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ ان میں سے کوئی آدمی وہ ایک مسلمان عورت پر داخل ہوتا ہے اور خمی خاتون پر بھی داخل ہوتا ہے اور اسکی پاکل کھینچتا تھا اور اسکے لگن کھینچتا تھا اور اسکی بالیاں کھینچتا تھا، پھر وہ سارے کے سارے واپس لوٹے انبار ایک بھی آدمی زخمی نہیں ہوا۔ تو اگر اس معاملات کے افسوس کے بعد کوئی مسلمان آدمی فوت ہو جاتا ہے تو میرے نزدیک وہ قبل ملامت نہیں ہو گا، بلکہ وہ اس کا حقدار / حصہ دار ہو گا۔



PUACP

## احیاء علوم الدین

وَلِدَ أَبُو حَامِدٍ بْنُ مُحَمَّدَ الغَزَالِيِّ بِطُوسِ، وَتلقَى دروسَهُ الْأُولَى بِهَا، ثُمَّ قَدِمَ إِلَى نِيَسَا بُورَ فَلَمَّا عَلَى إِمامِ الْحَرمَةِ إِلَى الْمَعَالِيِّ، وَلَا ذَمَهُ حَتَّى تَوَفَّ، فَضَاضَ إِلَى التَّدْرِيسِ بِالمَدِرْسَةِ النَّظَامِيَّةِ بِبَغْدَادِ، وَأَخَذَ يَدِرِسُ اِيْفَاً الْفَلْسَفَةِ، ثُمَّ انْقَطَعَ عَنِ التَّدْرِيسِ لِيَتَخَصَّصَ فِي الْفَلْسَفَةِ، فَتَبَيَّنَ لَهُ بَعْدُ طُولِ الْبَحْثِ أَنَّ الْفَلْسَفَةَ وَالدِّينَ ضِدَّانٍ فَنَّا

حَسَبَ الْفَلَاسِفَةَ وَحَمَلَ عَلَيْهِمْ بِإِسْلَامِهِمْ فَلَقِبَ بِذَلِكَ حُجَّةُ الْإِسْلَامِ وَلَهُ مَوْلَفَاتٌ عَدِيدَةٌ وَمِنْهَا كِتَابُ الْبَسِيطِ وَالْوَسِيطِ وَالْوَجِيزِ فِي فِقْهِ الشَّافِعِيِّ وَكِتَابُ إِحْيَا عُلُومِ الدِّينِ فِي التَّصُوفِ، وَهُوَ مُرْتَبٌ عَلَى أَرْبَعَةِ أَقْسَامٍ

1- الْعِبَادَاتِ

2- الْمُهَلَّكَاتُ 3- الْعَادَاتِ 4- الْمُنْجِيَاتُ

عبدالله بن منقفع كے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

### عبدالله ابن المتفع

وُلِدَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ الْمُقْفَعَ فِي فَارَسٍ سَنَةَ 107 مِنَ الْهِجَرَةِ، وَاسْمُهُ الْحَقِيقِيُّ رُوْزِبِهِ مِنْ دَادِ وَيَهِ وَهُوَ مُجُوسِيٌّ مَذَهِبِ، وَقَدْ لَقِبَ أَبُوهُ بِالْمُقْفَعِ لِشَنِيجِ يَدِيهِ فَعُرِفَ بِالْمُقْفَعِ - وَعِنْدَمَا اعْتَنَقَ الْإِسْلَامَ سُمِّيَ عَبْدُ اللَّهِ وَلِكِنَّهُ بَحَلَّ مَعْرُوفًا بِعَدَمِ التَّدِينِ، وَكَانَ أَرِيَابًا بَلِيغًا وَقَدْ عَمِلَ كَاتِبًا لِأَبِي الْعَبَّاسِ السَّفَاحِ، وَلَهُ عِدَّةُ مُوَلَّفَاتٍ وَمِنْهَا: الْأَدَبُ الْكَبِيرُ وَالْأَرَبُ الصَّغِيرُ وَالدَّرَةُ الْيَتِيمَةُ وَقُتِلَ فِي سَنَةِ 142 هـ -

### كلیلۃ ودمنة

كَلِيلَةٌ وَدِمْنَةٌ هُوَ كِتَابٌ مِنَ الثَّرَاتِ الْقَدِيمِ وَقَدْ وُضِعَ هَذَا الْكِتَابُ عَلَى السِّنَةِ الْحَيَوَانَاتِ وَالْطَّيُورِ، وَالْهَدْفُ مِنْهُ تَعْلِيمُ الْقِيمِ الْأَخْلَاقِيَّةِ، وَحُسْنُ السُّلُوكِ فِي الْمُجَمَعِ ، كَمَا أَنَّهُ يُوَضِّعُ وَاجِبُ كُلِّ مِنَ الْحَاكِمِ وَالْمَحْكُومِ وَمَا يُحِبُّ عَلَى كُلِّ انسانٍ مِنَ الصِّدْقِ فِي الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ - وَهَذَا الْكِتَابُ مِنْ أَصْلِ هِنْدِيٍّ، وَقَدْ تُرِجمَ إِلَى الْغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِي الْعَصْرِ الْعَبَّاسِيِّ، وَالْكِتَابُ قَدِيمَةٌ تَارِيخَةٌ، فَلْسِفِيَّةٌ وَادِيَّةٌ -

### ملخص خطبه سیدنا علی ابن طلب

فِي بَدَايَةِ الْخُطْبَةِ قَدْ حَضَرَ سَيِّدَنَا عَلَى بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَى الْجِهَادِ، لَأَنَّ الْجِهَادَ فِي سَيِّلِ اللَّهِ مِنَ الْعِبَادَاتِ الَّتِي تَجْعَلُ الْمُسْلِمَ يَغُزُّ بِالْجَنَّةِ وَقَدْ حَذَرَ سَيِّدُنَا عَلَى بْنَ أَبِي طَالِبٍ مِنْ تَرْكِهِ لَأَنَّ تَرْكَهُ يُورِدِيُّ إِلَى غَضَبِ اللَّهِ وَسَخَطِهِ ثُمَّ تَحَدُّثُ بَعْدَ ذَلِكَ عَنِ الْمَوْقَعَةِ الَّتِي أَلْقَى بِسَبِبِهَا حِذْهُ الْخُطْبَةِ وَبَيْنَ لَهُمْ أَنَّهُ خَذَرَهُمْ مِنْ أَرَامِنْ تَرْكِ

الْجِهَادِ وَلَكُنْهُمْ لَمْ يُطِيعُوهُ فَكَانَةِ النَّتِيْجَةُ أَنَّ الْأَعْدَاءَ هُمُ الَّذِي جَاءُو إِلَيْهِمْ وَقَاتَلُوْهُمْ فِي عَقْرِ دَارِهِمْ وَالْتَّهُمْهُمْ بِالْغَرَاءِ الدَّائِمِ مِنَ الْجِهَادِ وَصِيْغَا وَشِتَاءٌ خَوْفًا مِنَ الْحَرِّ وَالْبَرِّ ثُمَّ ذَمَّهُمْ وَشَبَهَ أَحَلَامَهُمْ وَعَقُولَهُمْ بِأَحَلَامِ الْأَطْفَالِ وَعُقُولِ النِّسَاءِ كُلُّ ذَلِكَ بِسَبِبِ مُخَالَفَتِهِمْ لِأَمْرِهِ وَفِرَارِهِمِ الدَّائِمِ مِنَ الْحَرْبِ-

### ملخص خطبه قس بن ساعده:

الفِكْرَةُ الرِّئِسِيَّةُ الَّتِي تَدُورُ حَوْلَهَا هَذِهِ الْخُطُبَةُ هِيَ الْمَوْتُ فِي بَدَائِيَةِ هَذِهِ الْخُطُبَةِ وَجَهَ الْخُطَيبُ اِنْظَارَسَا مِعِيهِ إِلَى بَعْضٍ مَا خَلَقَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى مِنَ الْيَلِيِّ وَالنَّهَارِ وَالسَّمَاءِ وَالنُّجُومِ وَالْجِهَارِ وَالْجِيَالِ وَالْأَنْهَارِ، ثُمَّ أَخْبَرَ قَوْمَهُ بِأَنَّ الْمَوْتَ لَا مَفَرَّمِنْهُ، وَفِي نِهايَةِ الْخُطُبَةِ جَاءَ بِآيَاتٍ تَدُلُّ عَلَى أَنَّ كُلَّ مَنْ عَاشَ مَاتَ، وَأَنَّ الْمَوْتَ لَمْ يَثُرُوكَ أَحَدًا اسْوَاءً كَانَ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا

### ملخص خطبه رسول الله ﷺ

فِي هَذِهِ الْخُطُبَةِ بَيْنَ الرَّسُولِ ﷺ مَعَالِمَ الدِّينِ وَحَدْوَدَهُ وَرَهْبَ النَّاسَ عَنِ الدُّنْيَا وَرَغْبَهُمْ فِي الْآخِرَةِ، وَأَخْبَرَ عَنِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ هُمَا غَا يَتَّا لِتِلْكَ الْمَعَالِمِ

### ملخص خطبه سيدنا عمر فاروق رض

فِي هَذِهِ الْخُطُبَةِ أَخْبَرَنَا عَمَرُ بْنُ الْخَطَابِ النَّاسَ بِاَنَّهُ تَعَالَى زَمَانُ الْمُسْلِمِينَ بَعْدَ اَبِي بَكْرِ الصَّدِيقِ، كَمَا أَخْبَرَهُمْ عَنْ اَعْلَمِ الصَّحَابَةِ بِالْقُرْآنِ وَهُوَ اَبِي بْنِ الْكَعْبِ، وَاعْلَمُهُمْ بِالْفَرَائِضِ وَهُوَ زَيْدُ بْنُ ثَابَتَ، وَافْقَهُمْ وَهُوَ مَعاذُ بْنُ جَبَلٍ وَامْرُهُمْ اَنْ يَرْجِعُو اِلَيْهِمْ اِذَا كَانُوا فِي حَاجَةٍ إِلَى شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ، وَانْ يَأْتُو اِذَا اَرَادُو الْمَالَ، لَانَ اللَّهُ قَدْ جَعَلَهُ خَازِنًاً وَقَاسِيًّاً، ثُمَّ بَيْنَ الْقَوَاعِدِ الَّتِي سُوفَ يَعْتَمِدُ عَلَيْهَا فِي تَوْزِيعِ الْمَالِ وَهِيَ اَنَّهُ يَوْاعِي فِي تَوْزِيعِهِ اَسْبِقِيَّةِ النَّاسِ إِلَى الْاسْلَامِ كَمَا أَخْبَرَهُمْ بِاَنَّهُ يَكْافِي الْمُحْسِنُ وَيَعْاقِبُ الْمُسْيِ-

### ملخص خطبه سيد عثمان بن عفان رض

في هذه الخطبة بين سيدنا عثمان ذو النورين ر منهج خلافته، فاخبر الناس بأنه في زمين خلافته يطبع كتاب الله وسنة رسول الله ﷺ، وسنة الخليفتين الراشدين أبي بكر وعمر ر ولا يأتي بشيء جديد من عند نفسه، ولا يتدخل في امور الناس بدون سبب شرعي، ثم حذر عن الاعتماد على الدنيا وشهواتها وملذاتها لأنها خدمة وفانية.

### ملخص خطبه حضرت ابو بكر صديق ر

في هذه خطبة الشريفة بين سيدنا ابو بكر الصديق ر منهج خلافة اسسه، فأخبرهم بأن كل ضعيف قوي عنده الى أن يودّ اليه حقه، وكل قوى ضعيف عندك حتى يأخذ الحق، وعلى المسلمين ان يعيشوه ويطليعوه بأن راوه على حق، وان يصلحوه ان راو على باطل.

### قس بن ساعدة

هو قس بن ساعدة الايادي من قبيلة اياد عاش نحو مئتين وستين سنة وما تزال قبلبعثة نبوة مولانا نوح عام 600 م وكان الناس يخافون عليه في خصوماتهم فيقضى بينهم بالحق اعتنق النصرانية فامن بهوا وكان يخطب في سوق عكاظ وهو اول من قال في خطبة اما بعد.

### نفح الطيب:

نفح الطيب من غصن الاندلسي الرطيب الفه المقرى التلمساني، وهو موسوعة تاريخية مهمة في دراسة التاريخ والأدب والجغرافيا الخاصية بالأندلس.

(رسالة صاحب الاندلسي إلى أحمد بن كلاوون) لسان الدين ابن الخطيب

سيده خنساً كتعارف تحرير كربلا -

هو السيدة تما ضربت عمرو، تكفي ام عمرو، وتلقب بالخنساء ولقبت به لتشبيها لها ببقرة الوحش في جمال عينيها ، وكان بالخنساء اخوان، احدهما معاوية وهو اخوها بالام، والثاني صخرا وهو اخوها باليمن وكانت تحب اخاه حبا شديدا، جرح هذا الصخر في الكلاب وتوفي بعد سنة، فلما قتل هذا فاض دمع

### جاحظ كمختصر تعارف تحرير كریں۔

هوا ابو عثمان عمرو بن بحر الجاحظ وقب بالجاحظ لجحظ عينيه، ولد بالبقرة عام 160هـ - فَنَّشَا يَتِيمًا مَيَالًا إِلَى الْعِلْمِ ، وَكَانَ يَعْمَلُ وَيَتَعَلَّمُ فِي أَنِّي وَاحِدٌ كَانَ الْجَاحِظُ، نَهَمَا إِلَى الْقِرَاءَةِ، وَلَهُ قُدْرَةٌ فَائِقةٌ عَلَى الْحِفْظِ وَالرِّوَايَةِ، كَانَ الْجَاحِظُ مُتَمَسِّكًا بِعَقِيْدَةِ الْمُعَذَّلَةِ- وَمَاتَ الْجَاحِظُ فِي سَنَةِ 225هـ وَمِنْ أَهْمَّ أَثَارِهِ : الْبَيَانُ وَالْتَّبَيِّنُ ، كَابُ الْحَيْوَانِ، وَكَابُ الْبَخْلِ۔

### حسان بن ثابت

هو ابو الوليد حسان بن ثابت الانصاري شاعر محضرم، ولد بالمدینۃ ونشأ، في الجاهلية فكان يمدح ملوك المناذرة والغساسنة، وينال جوائزهم وعطائهم -

ولما هاجر رسول الله ﷺ إلى المدينة أسلم حسان مع الانصار وانقطع إلى مدحه، ورافع بعشره عن المسلمين، وقب بشاعر الرسول، وتوفي في سنة اربع وخمسين -

ترجمہ:

تعجب کی بات ہے کہ جس نے ان لوگوں کی ان کے باطل میں مدد کی اور تمہارے حق پر ہونے کے باوجود تمہیں شکست دی براہو تمہارے لیے اور مذمت ہو۔ جبکہ تم وہ نشانہ بن گئے جس پر حملہ کیا گیا آپ لوگوں پر حملہ کیا جاتا ہے اور آپ خود حملہ نہیں کرتے اور آپ لوگوں سے لڑائی نہیں کرتے اور اللہ کی نافرمانی کی جاتی ہے اور تم خوش ہوتے ہو۔ جب میں تمہیں انکی طرف گرمی کے دونوں میں کوچ کرنے کا حکم دیا تو تم نے کہا: سخت گرمی ہے ہمیں مہلت دیجیے یہاں تک کہ گرمی دور ہو جائے اور جب تمہیں سردی کی صبح میں انکی طرف کوچ کرنے کا حکم دیا تو تم نے کہا: مہلت دیجیے ہمیں یہاں تک کہ سردی ہم سے گزر جائے سارے کاسارا یہ بھاگنا شرداری اور

گرمی سے۔ تم اللہ کی قسم! تلوار سے بھاگنے والے ہو۔ اے آدمیوں سے ملتے جلتے لوگو! اور تم مرد نہیں ہو اور بچوں اور خواتین / پائل پہنے والیوں جیسی عقل رکھنے والو۔ میں نے خواہش کی تھی کہ اللہ تعالیٰ مجھے تمہارے درمیان میں سے نکال دے اور مجھے اپنی رحمت کے سپرد کر دے (شہادت) کہ نہ ہی میں تمہیں دیکھوں اور نہ ہی پیچانوں ایسی پیچان جس میں اللہ کی قسم! کمزوری پڑی ہوئی ہے اور اللہ کی قسم! تم نے میرے سینے کو غصے سے بھر دیا ہے اور تم لوگوں نے مجھے اپنے نفوس سے گھونٹ گھونٹ مارا ہے۔ اور تم لوگوں نے نافرمانی اور بزدی سے مجھ پر میری رائے خراب کر دی ہے۔ یہاں تک کہ قریش نے کہا: بے شک ابو طالب کا پیٹا بہادر ہے لیکن اسے جنگ کے بارے میں کوئی علم نہیں۔ انکو اللہ کافی ہو (تعجب کے موقع پر ادا کیے الفاظ) کیا ان میں سے کوئی شخص ہے جو مجھ سے زیادہ جنگی مہماں اور تجربہ رکھتا ہو۔ البتہ میں داخل ہو گیا تھا اس جنگ میں جب بیس سال کا تھا اور اب میں آٹھ سال عبور کر چکا ہوں۔ لیکن بات یہ ہے کہ جس بندے کی اطاعت نہیں اسکی رائے کی کوئی اہمیت نہیں۔

(اس خطبہ کے تین دن بعد حضرت علیؓ پر حملہ ہوا اور وہ شہید ہو گئے)

ترجمہ:

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے انسان کی اچھی تخلیق کی اور انسان کو ٹھیک کی اور اسے ایمان کی روشنی عطا کی اور نور ایمان سے اسے مزین کیا۔

اور اسے گفتگو کا فن سیکھایا اور اس فن کے ذریعے سے ہی اسے مقدم اور مفصل بنایا اور اس کے دل پر علوم کے خزانے بہادیا جس نے انسان کو مکمل کر دیا پھر رحمت کا پر دہ بھیجا اور اسکو پہنایا پھر اس کی زبان سے مدد کی کہ جو اس کے دل میں ہے اس کا ترجمہ کرے اور اس کو عقل عطا کی اور زبان کے ذریعے سے پھر دہ پر دہ کھوں دیا اور اسکی بات کو حق کے ذریعے آزاد کر دیا اور شکر کے ذریعے اسے فصاحت عطا کی۔ اس نے اس کو عطا کیا وہ علم جو اس نے حاصل کی اور بولنا عطا کیا۔ جس کو بولنا اسکے لیے آسان بنادیا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبد نہیں اور محمد ﷺ کے آخری رسول ﷺ ہیں اور ایسے رسول ہیں جن کو اللہ نے عزت دی اور معتبر بنایا۔ اور ایسے بنی ہیں جن کو اللہ نے آپ کی طرف کتاب نازل کی اور آپ کا فضل بلند کیا اور آپ ﷺ کے راستوں کو بیان کیا۔ آپ سے پہلے جنہوں نے آپکی بڑائی کی اور لا الہ کہا

حمد و ثناء کے بعد جو چیزیں بیان ہونے والی ہیں وہ یہ ہیں۔

بے شک زبان اللہ کی نعمتوں میں سے ہے اور اس کی عجیب و غریب منصدعات میں ہے کہ یہ جسامت میں سے تو چھوٹی ہے لیکن اطاعت اور نافرمانی میں بڑی ہے۔ اس وقت کہ کفر و ایمان بھی زبان کی گواہی کے بغیر واضح نہیں ہونا اور یہ دونوں اعطاعات و نافرمانی کی انتہاء کی۔

